صبح وشام کے آسان معمولات جن کا ثواب بہت زیادہ ہے

رحمتوں والے اعمال

عمل مختصر - ثواب زیادہ

چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

حضرت مفتی عبدالرؤف سکھری صاحب دامت برکاتہم

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۷۲۴۳۳۶۲، فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲

★ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ۷۲۴۴۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

★ ارحمن بلڈنگ، موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
رحمتوں والے اعمال	۵	معمولات کی تلافی	۱۴
ستر مرتبہ رحمت ہونا	۵	**عمل مختصر اور ثواب زیادہ**	۱۵
ستر ہزار فرشتوں کی دعا	۶	تمہید	۱۵
بڑے بڑے کاموں میں آسانی	۷	بیش بہا وظیفہ	۱۶
دارین کی نعمتیں ملنا	۸	چھ نعمتیں	۱۷
بے انتہا انعام و اکرام	۸	چار عظیم فائدے	۱۸
دن رات کی نعمتوں کا شکریہ	۸	ساری مخلوق کے برابر عمل	۱۹
بے شمار اجر و ثواب	۹	اسّی سال کی عبادت کا ثواب	۲۰
جنت نصیب ہونا	۱۰	بیس لاکھ نیکیاں	۲۱
جہنم سے نجات	۱۰	حادثات سے بچنے کا عمل	۲۲
حفاظت کا خاص عمل	۱۱		
چاروں قل	۱۲	**چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب**	۲۴
نقصانات سے بچاؤ	۱۳		
آفات و بلیات سے حفاظت	۱۳	تمہید	۲۴

عنوان	صفحہ نمبر
شیطان سے حفاظت	۲۷
چار بیماریوں سے تحفظ	۲۷
دوزخ سے نجات	۲۸
ہزارہا نیکیاں	۲۹
شب قدر کے برابر ثواب	۳۰
بے شمار گناہوں کی معافی	۳۰
ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں	۳۱
ستر فرشتے ستر دن تک ثواب لکھ کر ختم نہ کرسکیں	۳۱
جنّت میں درخت	۳۲
لاالٰہ اِلاّاللہ کہنے پر بخشش	۳۲
جُمعہ کے دن درود وسلام کا ثواب	۳۳
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارشی اور گواہ بننا	۳۳
نورِ عظیم	۳۴
دوسو سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں	۳۴

عنوان	صفحہ نمبر
سو حاجتیں پوری ہوجاتی ہیں	۳۴
۱۵ منٹ میں دس قرآن کریم کا ثواب	۳۵
مختلف سورتوں کے فضائل	۳۵ تا ۴۱
ایک قرآن کریم کے برابر ثواب	۴۱
جنّت میں ایک محل	۴۱
چار قرآن کریم کے برابر ثواب	۴۲
پچاس سال کے گناہ معاف	۴۲
دوزخ سے نجات کی تحریر	۴۳
دوسو سال کے گناہوں کی معافی !	۴۳
ہزاروں ملائکہ کی صف بندی	۴۳
آسان ایصالِ ثواب	۴۴
دس قرآن کریم کا ثواب	۴۵
ایصالِ ثواب کا طریقہ	۴۶

رحمتوں والے اعمال

اس رسالہ میں صبح اور شام کے بہت آسان معمولات لکھے گئے ہیں جن کا اجر و ثواب بہت زیادہ منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذیل میں ایسے معمولات لکھے جاتے ہیں جو بہت آسان اور مختصر ہیں لیکن ان کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔

ستر مرتبہ نظرِ رحمت ہونا

جو شخص ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل آیتیں پانچوں نماز پڑھنے کے بعد پڑھے گا، تو

جنت اس کا ٹھکانہ ہو اور حظیرہ القدس میں رہے اور اللہ تعالے روزانہ اُس پر ستر مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں اور ستر حاجتیں اُس کی پوری کریں اور اُس کی مغفرت کریں۔ (ابن السنی)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ٥ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ٥

ستّر ہزار فرشتوں کی دُعا

جو شخص تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ

الرَّحِیۡمِ پڑھ کر سُورۂ حشر کی درج ذیل آخری آیت صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور مر جائے تو شہادت کی طرح موت لکھی جائے۔ (ترمذی۔ دارمی۔ ابن السنی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَالرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ، هُوَاللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَاۤءُ الۡحُسۡنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۔

بڑے بڑے کاموں میں آسانی

جو شخص ذیل کی آیت صُبح وشام سات مرتبہ پڑھ لے تو اس کے بہت بڑے بڑے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمے لے لیتے ہیں اور وہ آسانی سے پورے ہو جاتے ہیں، خواہ جھوٹے سے ہی پڑھ لے۔ (مسلم)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ -

دارین کی نعمتیں ملنا

ایک مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے ۔ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دونوں جہانوں کی نعمت سے نوازا ۔ (ترمذی)

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

بے انتہا انعام واکرام

جو شخص صبح وشام تین مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا ۔ (ترمذی)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) نَبِیًّا ۔

دن رات کی نعمتوں کا شکریہ

جس نے درج ذیل کلمات صُبح کو کہے اُس نے اُس دن کی نعمتوں کا شُکر

ادا کر دیا اور جس نے شام کو کہے اُس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ف : شام کو جب مذکورہ دُعا پڑھیں تو مَا اَصْبَحَ کی جگہ مَا اَمْسٰی پڑھیں۔ باقی دُعا اسی طرح رہے گی۔

بے شمار اجر و ثواب

"سُبْحَانَ اللّٰهِ" جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سو حج کئے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا یعنی جہاد کے لئے سو گھوڑے دیئے، یا فرمایا اُس نے سو مرتبہ جہاد کیا۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے حضرت اسمٰعیلؑ کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کئے۔

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ" جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ کہے اس سے اس روز کوئی

شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے یہ اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ کیے ہوں۔ (ترمذی)

(ف) لہٰذا مذکورہ کلمات کی صبح اور شام ایک ایک تسبیح (سَو دانے والی) پڑھ لیا کریں۔

جنّت نصیب ہونا

جو شخص صبح ایک مرتبہ مندرجہ ذیل "سیدالاستغفار" پڑھے اور شام سے پہلے موت آجائے جنتی ہوگا۔ اسی طرح شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے موت آجائے، مگر یقین کے ساتھ پڑھے۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

جہنّم سے نجات

جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ

اُس کو جہنّم سے بری کر دیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ۔

حفاظت کا خاص عمل

صبح و شام ایک ایک مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے تو جِن و انسان سے حفاظت ہوتی ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ۔

اور ہر فرض نماز کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پڑھے۔ حدیث شریف میں ہے کہ "سورہ الکافرون" چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی) اور "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" (ثواب میں) تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم) اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بہتر دو سورتیں (سورہ فلق و سورہ ناس) نہ بتاؤں جو پڑھی جاتی ہیں (ابو داؤد) اور ایک روایت میں ہے کہ ان سورتوں کو پڑھا کرو۔ ان جیسی کوئی سورۃ (پناہ مانگنے کے بارے) تم ہرگز نہیں پڑھو گے۔ (نسائی) اور وہ چار سورتیں یہ ہیں:۔

http://mujahid.xtgem.com

چاروں قل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

http://mujahid.xtgem.com

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

نقصانات سے بچاؤ

تین مرتبہ ذیل کی دُعا پڑھے تو کوئی شے ضرر نہ پہنچائے گی۔ لہٰذا صُبح اور شام تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝

آفات و بلیات سے حفاظت

جو شخص صُبح و شام درج ذیل کلمات دس دس مرتبہ پڑھ لے گا اللہ تعالےٰ اُس کے لئے سَو نیکیاں لکھ دے گا اور سَو گناہ نامۂ اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس دن اور اس رات میں آفات و مکروہات سے محفوظ رہے گا۔ (ابن السنی)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥

معمولات کی تلافی

مندرجہ ذیل دُعا ایک مرتبہ رات کو پڑھے تو دن کے تمام اذکار و اوراد کی کمی پوری کردی جاتی ہے۔ صبح پڑھے تو رات کے اوراد و اذکار کی کمی پوری کردی جاتی ہے۔ (صحاح ستہ)

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ٥ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ٥ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ٥

(ف) صبح اور شام اس کو پڑھ لیا کریں تاکہ معمولات کی کمی پوری ہو جایا کرے۔ وہی توفیق دینے والے ہیں۔

(ماخوذ از علیکم بسنتی)

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

http://mujahid.xtgem.com

عمل مختصر اور ثواب زیادہ

چھ نعمتیں، چار عظیم فائدے، ساری مخلوق کے برابر عمل، اسّی سال کی عبادت کا ثواب، بیس لاکھ نیکیاں اور حادثات سے بچنے کا عمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۰

تمہید

احادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوئے اور ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے جو ہم فقیروں کے لئے اس کی رحمتِ بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثواب عظیم حاصل کر سکے اور حق تعالیٰ کی ان بے پایاں رحمتوں کو دیکھ کر اس کی نافرمانیوں سے بھی شرمائے، توبہ کرے اور پرہیز کرے۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۰

http://mujahid.xtgem.com

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

بیش بہا وظیفہ

استغفار ــــــ ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تَعَالیٰ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

درود شریف ــــــ ایک سو مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

کلمہ تمجید ــــــ ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

آخر میں صرف ایک مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہو گا۔

http://mujahid.xtgem.com

چھ نعمتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ!) قرآن کریم کی آیت "لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" (کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا (آسمان و زمین کی کنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے۔

۱۔ شیطان اور اُس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔
۲۔ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔
۳۔ حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔
۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔
۵۔ وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہو گا۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

۶۔ بارہ۱۲ فرشتے اُس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت واحترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو۔ پھر اللہ تعالےٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ (روح المعانی ج ۲۴ ص ۲۲)

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ تین سو مرتبہ :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ٥

پڑھے (تو یہ کلمات اس کے لئے فقر وفاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت وتنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات (کی برکت سے پڑھنے والا) غنا (ظاہری اور باطنی) حاصل کرے گا اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

http://mujahid.xtgem.com

تشریح :۔ اس حدیث سے معلوم ہُوا کہ :

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ٥

روزانہ سو بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے۔ لہٰذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہیئے وہ فوائد یہ ہیں :۔

۱۔ فقر و فاقہ اور معاشی تنگی دُور ہونا۔

۲۔ قبر کی وحشت دُور ہو کر راحت و انسیت حاصل ہونا۔

۳۔ غناء ظاہری و باطنی نصیب ہونا۔

۴۔ جنّت کے ہر دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس تھا، اچانک ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس آئے اور سلام کیا۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپ کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپؐ نے اُن کو اپنے برابر بٹھا لیا۔ پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لئے) اُٹھے (اور جب کچھ دُور

http://mujahid.xtgem.com

چلے گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے ابوبکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام رُوئے) زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا (یا رسولؐ اللہ!) یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں (ملتا ہے؟ آپؐ نے) فرمایا یہ جب کبھی صبح اُٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسولؐ اللہ! وہ کیا درود ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ (وہ) یہ درود پڑھتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

اَسّی سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ

http://mujahid.xtgem.com

یہ درود شریف پڑھے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا (فضائل درود) اور دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود (اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ) تک ہے اور اس روایت کو حافظ عراقی نے حسن بتایا ہے اور جامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی اس حدیث پر "حسن" کی علامت لگائی ہے۔ (ماخوذ فضائل درود شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

بلیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ کہے۔ اللہ تبارک و تعالٰی

http://mujahid.xtgem.com

اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔ (الترغیب والترہیب)

(ف) مذکورہ کلمہ ایک بار کہنے پر بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔ اگر ہر فرض نماز کے بعد یا اس سے پہلے یہ کلمہ ایک بار کہہ لیا کریں تو روزانہ با آسانی ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہو سکتی ہیں۔ آپ بھی حاصل کر لیجئے۔ کل یہ نیکیاں کام آئیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حادثات سے بچنے کا عمل

حضرت طلق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی خبر دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔

فرمایا، مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔

وہ کلمات یہ ہیں :۔

http://mujahid.xtgem.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

ترجمہ: "اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرشِ عظیم کے جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہُوا اور جو نہ چاہا نہ ہُوا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ تعالےٰ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے، میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالےٰ ہر چیز پر قادر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار کے شر سے، تُو ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے۔ بیشک میرا رب ہی سیدھا راستہ ہے۔" (کنز العمال)

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

http://mujahid.xtgem.com

چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

اس کتابچہ میں چند ہلکی پھلکی نیکیاں اور ان کا ثواب لکھا گیا ہے
نیز ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط اما بعد :

تمہید

احادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوئے اور اُن پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہُوا۔ جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے جو ہم فقیروں کے لئے اس کی رحمتِ بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثوابِ عظیم حاصل کر سکے۔ لیکن یاد رہے کہ دین صرف ان اعمال میں منحصر نہیں ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام حقوق و فرائض ادا کرے اور تمام گناہوں سے توبہ کرے اور بچنے کی بھرپور کوشش بھی کرے۔

آنے والے بعض اعمال پر گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے ان کے متعلق ذہن نشین رہے کہ ان میں معافی سے گناہ صغیرہ کی معافی مراد ہے۔ کیونکہ گناہ کبیرہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے لہٰذا کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ خواہ وہ کسی قسم کے کتنے ہی گناہ کرتا رہے توبہ کے بغیر ان آسان اعمال کے ذریعے معافی ہوتی رہے گی۔

نیز کوئی صاحب یہ دھوکہ بھی نہ کھائیں کہ جب ہم بڑے بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اعمال کے کرنے سے کیا فائدہ ؟

یا

جب ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان اعمال کی کیا ضرورت ہے ؟ یہ دونوں خیال شیطانی دھوکہ ہیں۔ کیونکہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جن پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں، ارشاد ہے :

”نیکی کی کسی بات کو ہرگز حقیر مت سمجھو۔“

اس لئے کیا بعید ہے کہ یہی نیکی قبول ہو جائے اور اسی کی برکت سے ہماری باقی زندگی بھی درست ہو جائے۔

لہٰذا اس جذبۂ اعتدال سے اس کتابچہ کا مطالعہ فرمائیں اور عمل

http://mujahid.xtgem.com

فرمائیں۔ (خلاصہ از آسان نیکیاں)

نیز اس رسالہ کے مذکورہ اعمال انجام دے کر اُن کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچانا بھی بہت آسان ہے۔

اس لئے روزانہ اس رسالہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ایصالِ ثواب بھی کر دیا کریں تو اچھا ہے۔ ایصالِ ثواب کا طریقہ اور اس کی تفصیل آخر میں آرہی ہے۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

شیطان سے حفاظت

شیطان انسان کا دشمن ہے جو ہر طرح انسان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے شر سے بچنے کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص بوقت صبح ایک مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط

پڑھے تو شام تک شیطان (کے شر) سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔"

(کنز العمال)

چار بیماریوں سے تحفّظ

آج کل بے شمار بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ جس قدر دواخانے، شفاخانے اور ہسپتال بن رہے ہیں، بیماریاں اُن سے زیادہ بڑھ رہی ہیں۔ چنانچہ جن بیماریوں کا کبھی نام تک نہ سُنا تھا آج وہ عام پائی جاتی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خطرناک بیماریوں سے تحفّظ کا بہت آسان طریقہ بیان فرمایا ہے۔ ملاحظہ کیجئے اور عمل فرمائیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

http://mujahid.xtgem.com

(اے قیصر!) جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ (یہ کلمات) کہہ لیا کرو۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"۔

اللہ تعالےٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔ جذام، جنون، اندھاپن اور فالج سے۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

دوزخ سے نجات

دُنیا کی ساری تکالیف مِل کر جہنم کے کسی ادنیٰ عذاب کے برابر نہیں ہو سکتیں۔ دوزخ کا عذاب بہت ہی ہولناک ہے۔ اللہ پاک محفوظ رکھے آمین! ذیل میں اس سے بچنے کا ایک آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ دل کی گہرائی سے صبح و شام اس پر عمل کرنا چاہیئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:۔

"جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ہ سات مرتبہ کہو۔ کیونکہ جب تم یہ کلمات کہو گے اور اسی رات تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے واسطے جہنم سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ اسی طرح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر یہ کلمات سات مرتبہ کہو۔ اگر اس روز تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لئے دوزخ سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ (کنز العمال)

http://mujahid.xtgem.com

ہزار ہا نیکیاں

بازار غفلتوں اور گناہوں کی جگہ ہے اور بازار جانا ایک ضرورت بھی ہے۔ اگر وہاں خریداری کے دوران اللہ پاک کا ذکر ہوتا رہے تو خیر ہی خیر ہے۔

حدیث میں درج ذیل ذکر کی بڑی فضیلت آئی ہے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ کلمات کہے تو اللہ تعالےٰ اُس کے لئے ہزار ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ہزار ہزار (صغیرہ) گناہ معاف فرماتے ہیں اور ہزار ہزار درجے بڑھاتے ہیں۔ (ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ) اور اس کے لئے جنت میں ایک محل بناتے ہیں۔

(ترمذی)

ان کلمات کو زبانی یاد کرلیں اور بازار میں بار بار پڑھتے رہا کریں۔

http://mujahid.xtgem.com

شب قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رُو سے شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالےٰ کا انعام ہی انعام ہے۔ اور چونکہ اُن کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اس لئے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شب قدر کا ثواب دے دیں تو اُن کے خزانۂ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی چنانچہ درج ذیل کلمات تین مرتبہ کہنے پر شب قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ آپ بھی یاد کرلیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

(کنز العمال ص ۲۲۶۔ ج ۲)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

بے شمار گناہوں کی معافی

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص رات کے سونے کے لئے اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے :۔

http://mujahid.xtgem.com

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اللہ تعالیٰ اُس کے (سارے صغیرہ) گناہ معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن و رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

ایک لاکھ ۲۴ ہزار نیکیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۝ (ایک بار) کہے تو اُس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (کنز العمال ص ۲۲۶ جلد ۲)

(ف) ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کیا ہی اچھا ہو کہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا کریں اور اس کے ساتھ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ بھی ملا لیا کریں۔

۷۰ فرشتے ثواب لکھیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص

جَزَی اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ (ایک مرتبہ) کہے (تو

http://mujahid.xtgem.com

اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ ستر فرشتے ستر دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔

(کنز العمال جلد ۲۲ ص ۲۲۴)

جنت میں درخت

سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ایسے پیارے کلمات ہیں کہ) ان میں سے ہر کلمہ کہنے کے عوض) جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

(ماخذہ کنز العمال ص ۴۶۱ جلد ۱)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے پر بخشش

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے۔ جب بندہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو یہ ستون ہلنے لگتا ہے۔ حق تعالے شانہٗ فرماتے ہیں ٹھہر جا، وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں؟ حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی۔ اس پر حق تعالے فرماتے ہیں اچھا میں نے اس کی مغفرت

http://mujahid.xtgem.com

کردی۔ چنانچہ وہ ٹھہر جاتا ہے۔

ف:۔ چلتے پھر اگر اس کلمہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں تو یہ آسان بھی ہے اور ثواب عظیم کا ذریعہ ہے اور مغفرت کا سامان بھی ہے۔

جمعہ کے دن درود وسلام کا ثواب

درود وسلام بڑی محبوب اور بڑی مقبول عبادت ہے اور آخرت میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہونے کا اہم ذریعہ ہے۔ احادیثِ طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں ان میں جمعہ کے دن کے درود وسلام کی کثرت کرنے کی خاص تاکید و ترغیب ہے اور سب سے افضل درودِ ابراہیمی ہے اور سب سے چھوٹا درود صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ یا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ہے۔ ان سے بھی درود شریف کی فضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔

اس سلسلہ میں چند احادیث ملاحظہ ہوں:۔

شفاعت کرنا اور گواہ بننا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جمعہ کے دن اور شب جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ جو شخص ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اُس کے لئے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔" (کنز ص ۴۸۹ ج ۱)

http://mujahid.xtgem.com

نورِ عظیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایک ایسا) نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق پر تقسیم کر دیا جائے تو ان سب کے لئے کافی ہو۔ (کنز ص ۷۰۵ جلد ۲)

دو سو سال کے گناہ معاف

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن دو سو مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے اُس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیئے جائیں گے۔ (کنز ص ۷۰۵ جلد ۲)

سو حاجتیں پوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن اور شب جمعہ میں مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالےٰ اُس کی سو حاجتیں پوری فرماتے ہیں، ستر آخرت کی اور تیس دُنیا کی، اور اللہ تعالےٰ اس کے اس درود کو مجھ تک پہنچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرماتے ہیں جو اس کو میری قبر میں (اس طرح) پیش کرتا ہے جس طرح تمہاری خدمت میں تحفے پیش کئے جاتے ہیں اور بلاشبہ میری وفات کے بعد میرا علم ایسا ہی ہے جیسے میری

http://mujahid.xtgem.com

زندگی میں ہے۔ (کنز ص ۵۰۰ جلد ۲)

۱۵ منٹ میں ۱۰ قرآن کریم کا ثواب

قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے۔ اس کو دیکھنا عبادت ہے۔ اس کی تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اس کو سمجھنا اور اسکے احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لئے عمل اور تلاوت دونوں باتوں کا اہتمام کرنا چاہیئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہیئے۔ ایک سال میں کم از کم ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے۔

اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لئے اگر مسلمان روزانہ یہ سورتیں بھی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر تلاوت ہو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثواب عظیم بھی ملتا رہے۔

سورۃ فاتحہ

حدیث شریف میں سورۂ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا ہے۔ (کنز العمال ص ۵۵۶)

اس لحاظ سے اس سورۃ فاتحہ کو تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ٥ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ج
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥

آیۃ الکرسی

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا ہے۔
(کنز العمال ص ۵۶۲ ج ۱)

اس لحاظ سے چار مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

http://mujahid.xtgem.com

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا
شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

سورة القدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (کنز)
اس لحاظ سے چار مرتبہ اس سورہ کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے
کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ هِيَ
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

سورة الزلزال

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)

http://mujahid.xtgem.com

اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ٥ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ٥ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ٥ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ٥ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ٥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۔

سورۃ العادیات

ازروئے حدیث یہ سورۃ آدھے قرآن کریم کے برابر ہے۔ (ابو عبید۔ تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۲۶۷ ج ۷)

اس طرح دو مرتبہ اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ
مَا فِى الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ
بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

سورة التكاثر

یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایک ہزار آیت پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ
الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِيْمِ ۝

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

سورۃ الکافرون

حدیث شریف میں اس سورۃ کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کے پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

سورۃ النصر

حدیث شریف میں اس کو بھی چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی)

اس طرح چار مرتبہ اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۞ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۞ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۞

سورۂ اخلاص کے فضائل

احادیثِ طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں۔ ذیل میں اُن کا مختصر انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔

ایک قرآن کریم کے برابر ثواب

سورۂ اخلاص کو احادیثِ طیبہ میں تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے کو پورے ایک قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (بخاری و کنزالعمال ص ۵۸۵ ج ۱) اس طرح چھ مرتبہ اس کو پڑھنے سے دو قرآن کریم کا ثواب ملے گا۔

جنت میں ایک محل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دس (۱۰) مرتبہ

http://mujahid.xtgem.com

قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ٥ پڑھے اللہ تعالےٰ اُس کے واسطے جنّت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں ۔ (کنز ص ۵۸۵ ج ۱)

چار قرآن کریم کا ثواب

رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :
"جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھا (تو یہ ثواب میں ایسا ہے) جیسے اُس نے چار مرتبہ قرآن کریم پڑھا اور اس دن روئے زمین پر رہنے والوں میں وہ سب سے افضل شخص ہو گا ۔ بشرطیکہ گناہوں سے بچے ۔"
(کنز ج ۱ ۔ ص ۵۵۹)

پچاس سال کے گناہ معاف

فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے :
"جو شخص پچاس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ٥ پڑھے اللہ تعالےٰ اُس کے پچاس سال کے گناہ (صغیرہ) معاف فرما دیں گے ۔"
(کنز العمال ص ۵۸۵ ۔ ج ۱)

http://mujahid.xtgem.com

دوزخ سے نجات کی تحریر

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز میں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے واسطے دوزخ سے ایک براءت تحریر کر دیں گے ۔

(کنز العمال حوالہ مذکورہ)

دوسو سال کے گناہوں کی معافی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
جو شخص دو سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے، اللہ تعالےٰ اُس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیں گے ۔

(کنز العمال ص ۵۸۶ ج ۱)

ہزاروں ملائکہ کی صَف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور! معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہو گیا۔ کیا آپ اُس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند کریں گے ؟ (آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی) چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پَر مارا جس سے (درمیان میں) نہ کوئی

http://mujahid.xtgem.com

درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز) پامال ہو کر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپؐ کے سامنے کیا گیا۔ یہاں تک کہ آپؐ نے اُس کو دیکھا اور اُس پر نمازِ جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی اُن پر نمازِ جنازہ ادا کی۔ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ میں نے کہا۔ اے جبرئیل! کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا؟

جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے محبت رکھنے اور اس سورۃ کو آتے جاتے، کھڑے، بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے (ان کو یہ مرتبہ ملا ہے)۔

(کنز العمال ص ۶۰۱ جلد ۱)

(ف) آپ بھی سورۂ اخلاص کا حسبِ استطاعت معمول بنانے پر مذکورہ بالا فضائل اور ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ سورۂ اخلاص یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

آسان ایصالِ ثواب

ایصالِ ثواب برحق ہے اور یہ زندہ اور مُردہ دونوں کو ہو سکتا

http://mujahid.xtgem.com

ہے (شامیہ) اس لئے اپنی اولاد اور ماں باپ کو اُن کی زندگی میں اور ان کے انتقال کے بعد دونوں صُورتوں میں ہو سکتا ہے اور ایصالِ ثواب کے لئے کوئی خاص دن، تاریخ، مہینہ اور کوئی خاص نیک عمل شرعًا مقرر نہیں ہے۔ چنانچہ قرآن کریم پڑھ کر یا صدقہ کر کے نفل نماز پڑھ کر یا جس وقت جو نیک کام ہو جائے اس کا ثواب پہنچانا جائز ہے اسی طرح ذکر کر کے تسبیحات پڑھ کر، حج کر کے یا عمرہ کر کے یا کوئی دینی کتاب خود لکھ کر یا چھپوا کر مسلمانوں میں تقسیم کر کے یا وعظ و نصیحت کر کے اس کا ثواب پہنچانا بھی درست ہے۔ لہٰذا اپنی جانب سے کسی خاص دن تاریخ کو یا کسی خاص طریقہ کو یا کسی خاص عمل کو ایصالِ ثواب کے لئے زیادہ باعثِ فضیلت سمجھنا یا سُنت سمجھنا یا لوگوں کی لعنت و ملامت سے بچنے کی غرض سے کرنا درست نہیں۔

ایسی باتوں سے بچنا چاہیئے اور ایصالِ ثواب میں شریعت کی دی ہُوئی آسانی اور آزادی کو برقرار رکھنا چاہیئے اور جہاں تک ہوسکے ایصالِ ثواب نہایت اخلاص کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ نام و نمود سے اور رواجی طریقوں سے بچنا چاہیئے۔

درسِ قرآن کریم کا ثواب

اوپر جو مختصر اعمال اور سُورتوں کے فضائل لکھے گئے ہیں اگر روزانہ ان سب کو پڑھ کر ان کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچا دیا کریں تو مختصر

http://mujahid.xtgem.com

وقت میں کم از کم دس قرآن کریم اور ایک ہزار آیات کا ثواب اور دیگر اعمال کا بے حد اجر و ثواب ملے گا اور جس کو بھی یہ ثواب بخشا جائے گا اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ ہوگا اور ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہ ہوگی بلکہ دوسروں کو ثواب پہنچانے کا اس کو مزید ثواب ملے گا۔ (درمختار مع الشامیہ) اس لئے روزانہ اس رسالہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اپنے والدین اور اہل وعیال کو ثواب پہنچانا ہو تو یوں کہیں:

"اے اللہ! جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب میرے والدین اور میرے اہل وعیال کو پہنچا دیجئے"۔ آمین!

اگر سب کو ثواب پہنچانا ہو تو اس طرح کہیں:-

"اے اللہ! جو کچھ میں نے پڑھا ہے اُس کا ثواب تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو پہنچا دیجئے خواہ ان کا انتقال ہوچکا ہو یا فی الحال زندہ ہوں یا آئندہ قیامت تک پیدا ہوں گے انسان جنات سب کو پہنچا دیجئے"۔ آمین!

جب قبرستان جائیں تو جس کی قبر پر جائیں اس کو کچھ پڑھ کر ثواب

http://mujahid.xtgem.com

پہنچادیں اور اُس کے لئے مغفرت کی دُعا کریں اور نیز بارہ ۱۲ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر اس قبرستان میں جتنے مُسلمان مرد و عورت مدفون ہیں سب کو ثواب پہنچادیں مثلاً یوں کہہ دیں : اے اللہ! بارہ ۱۲ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنے کا ثواب اس قبرستان کے سارے مسلمانوں کو پہنچا دیجئے اور ان سب کی مغفرت فرما دیجئے اور ان پر رحم فرمائیے۔ آمین !

مسئلہ فرائض اور واجبات کا ثواب پہنچانا منع ہے البتہ نفل کاموں نفل نمازوں، تلاوت، تسبیحات اور دوسرے غیر واجب اعمال کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ (شامیہ)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۱۵/۴/۱۴۱۴ھ

بروز اتوار

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com